12 اپریل 2021ء

اسٹیٹ بینک اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی مشترکہ پریس ریلیز

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تقریب، گورنر اسٹیٹ بینک کا قرضہ و سرمایہ منڈیوں میں گہرائی لانے کے لیے اہم اقدامات کا اعلان

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی گونگ تقریب میں شرکت کی اور اس موقع پر پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور اسٹیٹ بینک کے درمیان متعدد شعبوں میں تعاون کے نئے باب کا آغاز کیا گیا۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور اسٹیٹ بینک حال ہی میں حکومتی قرضہ سیکورٹیز تک رسائی میں بہتری لانے، سرمایہ منڈی کے شرکا کی رسائی کو بڑھانے، اسٹاک ایکسچینج میں غیر مقیم افراد کو سرمایہ کاری میں سہولت دینے، گروپ کمپنیوں کو ان کے حصص کے عوض لیوراجیہ (leveraging) میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور بینکوں اور سرمایہ منڈیوں کے درمیان معلومات کے تبادلے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ انہیں گونگ تقریب کے موقع پر پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا دورہ کر کے خوشی محسوس ہو رہی ہے کیونکہ اس سے پاکستان میں قرضہ اور سرمایہ منڈیوں میں گہرائی لانے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا اشتراک کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے اس ضمن میں تین اہم اقدامات کا اعلان کیا۔

اوّل، انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے حکومت کی قرضہ سیکورٹیز کے لیے پرائمری ڈیلروں کی تعیناتی کے قواعد پر نظر ثانی کی ہے۔ اس سے سیکورٹی ڈپازٹریز اور کلیئرنگ اداروں سمیت پرائمری ڈیلروں کی حیثیت میں کام کرنے والے اہل اداروں کی فہرست میں توسیع ہوگی۔ اس اقدام کا مقصد حکومتی سیکورٹیز کی سرمایہ جاتی بنیاد میں توسیع، مالی سیالیت میں بہتری، شفافیت بڑھانے اور مارکیٹ کی ترقی کے فروغ میں مدد دینا ہے۔ علاوہ ازیں، اسٹیٹ بینک نے ترقیاتی مالی اداروں، سرمایہ کاری بینکوں اور بروکریج ہاؤسز کے پرائمری ڈیلر سسٹم کا حصہ بننے کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کے انتخاب اور کارکردگی کے معیار میں نرمی کی ہے کیونکہ اس شعبے میں فی الوقت بینکوں کی بالادستی قائم ہے۔ لہٰذا، پرائمری ڈیلروں کو حاصل دیگر مراعات کے علاوہ اب ایک بڑے اور متنوع اداروں کے حامل گروپ کو پرائمری نیلامیوں تک براہ راست رسائی حاصل ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان میں حکومتی قرضہ منڈی ترقی یافتہ اور سیال (liquid) ہے لیکن سرمایہ منڈیوں کے کلائنٹس کی شرکت تاریخی لحاظ سے محدود رہی ہے اور اسٹیٹ بینک ریٹیل سرمایہ کاروں میں حکومتی سیکورٹیز کی وسیع تر ملکیت کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ پرائمری ڈیلروں کے نظر ثانی شدہ قواعد سرمایہ کاروں کے متنوع گروپ کی ضروریات پوری کریں گے جن میں سرمایہ مارکیٹ کے کلائنٹس، کارپوریٹ اور افراد شامل ہیں اور ان سے حکومتی سیکورٹیز کی مارکیٹ میں نئے کاروبار کو متوجہ کرنے میں مدد ملے گی۔ گورنر باقر نے کہا کہ یہ اقدام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال اور بہتری عالمی روایات کے جامع جائزے کے بعد کیا گیا ہے۔

دوم، گورنر باقر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے اسپانسرز، حصص داروں اور کمپنیوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے پروڈنشل ریگولیشنز میں تبدیلیاں کی ہیں تاکہ ان کی گروپ کمپنیوں کے حصص کی سیکورٹی کے عوض زیادہ فنانسنگ جمع ہو سکے۔ انہوں نے اس امر کو اجاگر کیا کہ اس ترمیم سے اسپانسرز اور کمپنیوں کو نئے کاروباری مواقع اور وینچرز میں مزید سرمایہ کاری کے لیے سیالیت اکٹھا کرنے میں مدد ملے گی جس سے معاشی سرگرمی میں اضافہ ہوگا۔ اس ضوابطی تبدیلی کے نتیجے میں سرمایہ منڈیوں کو بھی فائدہ ہوگا کیونکہ اس سے کمپنیوں کے اسپانسرز کو اسٹاک ایکسچینج پر لسٹنگ پر غور کرنے کی ترغیب ملے گی۔ چنانچہ اس سے معیشت کی دستاویزیت، شفافیت اور اچھے کارپوریٹ گورننس طور طریقوں کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

سوم، ڈاکٹر باقر نے حاضرین کو آگاہ کیا کہ اسٹیٹ بینک اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج موجودہ بینک کھاتہ داروں کے لیے بینکوں اور سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان (سی ڈی سی) یا نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (این سی سی پی ایل) کے درمیان 'کے وائی سی' (صارف کو جانیے) معلومات کا تبادلہ کرنے کے انتظامات کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہت مسرت سے اس بات کا انکشاف کیا کہ ٹھوس پیشرفت ہوئی ہے اور امید ظاہر کی کہ یہ اہم پروگرام اگلے ماہ کے آخر تک کامیابی سے جاری ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس قسم کے انتظامات سے سرمایہ منڈیوں کے شرکا کو ملکی وسائل کو متحرک کرنے اور انہیں پیداواری مقاصد کی جانب مؤثر طور پر موڑنے میں مدد ملے گی۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا پاکستان اسٹاک ایکسچینج بورڈ کے چیئرمین جناب سلیمان ایس مہدی، اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ کے ارکان، پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ایم ڈی اور سی ای او جناب فرخ خان، اور سینئر انتظامیہ نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔ تقریب میں اسٹیٹ بینک کی سینئر انتظامیہ کے علاوہ مارکیٹ کے سینئر ارکان، بینکوں کے صدور اور ٹریژری سربراہان بھی موجود تھے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں گورنر اسٹیٹ بینک کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ایم ڈی جناب فرخ خان نے یہ یقین ظاہر کیا کہ گورنر کا پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا دورہ دونوں اداروں کے نئے مشترکہ سفر کا آغاز ثابت ہوگا جس میں ایک طرف پاکستان اسٹاک ایکسچینج ملک میں کیپٹل مارکیٹ کا صفِ اول کا ضابطہ ساز ادارہ ہے اور دوسری طرف اسٹیٹ بینک ملک میں بینکاری صنعت کا ضابطہ ساز ادارہ ہے۔ دونوں اداروں میں پہلے سے زیادہ اشتراک دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ آن لائن اقدامات، حال میں متعارف کرائے گئے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس برائے بیرون ملک مقیم پاکستانی، اور سرکاری ڈیبٹ سیکورٹیز کے سلسلے میں اضافی سرگرمیوں کے ماحول کو فروغ دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور اسٹیٹ بینک کے مابین اضافی تعاون سے کیپٹل مارکیٹ، بینکاری صنعت اور پاکستان کی معیشت کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور اسٹیٹ بینک اس اشتراک سے بروکرز اور سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹ کھولنے اور سرگرمی کے لحاظ سے ان کی آن لائن شرکت بڑھانے میں مدد دینے کی راہ ہموار کریں گے، اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ میں اثاثوں کے مختلف طبقوں میں سرمایہ کاروں کی تعداد بھی بڑھا سکیں گے۔

پرائمری ڈیلرز سے متعلق سرکلر مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/dmmd/2021/C7.htm

***